

میرا مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب ”حسن منظر کی شخصیت اور فکر و فن“ کے حوالے سے اُن کی کتابوں پر روشنی ڈالنے کی پوری کوشش کی ہے۔ دوسرا باب ”حسن منظر کے افسانوں کا عالمی تناظر“ کے حوالے سے ہے جس میں حسن منظر کے ہر افسانے میں سے عالمی تناظر کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے اور جن افسانوں میں عالمی صورتِ حال کو بیان نہیں کیا اُس افسانوں کو سرسری طور پر بیان کیا ہے۔ تیسرا باب ”حسن منظر کے ناولوں کا عالمی تناظر“ ہے جس میں ناولوں میں موجود عالمی تناظر کو بیان کیا ہے جس میں ”العاصفہ“، ”پیرشیا کی لڑکی“، ”ماں اور بیٹی“، ”دھنی بخش کے بیٹے“، ”انسان اے انسان“ اور حسن منظر کا لکھا ہوا ڈرامہ ”صدر مملکت کے خود رد پھول“ کو عالمی صورتِ حال اور منظر نامہ میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے اور آخر میں محاکمہ میں ان تینوں ابواب کا خلاصہ کی صورت میں تفہیمیاتی انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔